بیربل کی حاضر جوابی

ایک دفعہ بیربل کی کسی بات پر خوش ہوکر اکبر اعظم نے اُن کو انعام کے طور پر جاگیر دینے کا وعدہ کرلیا۔ جب کافی وقت انتظار میں گزر گیا اور جاگیر نہیں ملی تو بیربل نے ایک دن موقع دیکھ کر اکبر بادشاہ کو جاگیر دینے کے وعدے کی یاددہانی کرائی۔ بادشاہ اکبر نے اس بات پر کوئی توجہ نہیں دی اور دوسری طرف گردن موڑ لی۔

کچھ دنوں کے بعد بیربل اور بادشاہ کہیں جا رہے تھے۔ راستے میں ایک اونٹ دکھائی دیا۔ بادشاہ کی طبیعت میں مزاح اور تجسّس دونوں ہی تھے، اس لیے اونٹ کی طرف دیکھ کر بیربل سے پوچھ بیٹھے۔

''بیربل! اونٹ کی گردن ٹیڑھی کیوں ہوتی ہے؟'' بیربل جاگیر کے بارے میں کئی بار یاددہانی کرا چکے تھے اس لیے موقع دیکھ کر فوراً بولے ''حضور! اس نے بھی کسی کو جاگیر دینے کا وعدہ کرلیا ہوگا۔'' بادشاہ بیربل کی بات کی تہہ تک پہنچ گئے اور انھوں نے بیربل کو جاگیر عطا کردی۔

ایک بار کسی درباری نے اکبر اعظم سے کہا: ''جہاں پناہ! بیربل اگرچہ عقل مند آدمی ہے، مگر خاکسار کا اپنے بارے میں خیال ہے کہ بیربل کی جگہ اگر آپ مجھے عنایت فرمائیں تو شاید آپ کا یہ نمک خوار بیربل سے زیادہ اچھا کام کرے گا اور زیادہ حاضر جوابی اور ہنر مندی کا ثبوت دے گا۔'' اکبر نے اُس سے کہا ''اس میں شک نہیں کہ تم ایک قابل، پڑھے لکھے اور سمجھدار آدمی ہو، لیکن میرے خیال میں شاید تم بیربل کا مقابلہ نہیں کرسکوگے۔'' وہ شخص اصرار کرتا رہا تو اکبر نے کہا ''اچھا اس کا فیصلہ کل دربار میں ہو جائے گا کہ تم بیربل کی جگہ لینے کے اہل ہو یا نہیں۔ ساتھ ہی تمھاری عقل مندی، فراست اور حاضر جوابی کا امتحان بھی ہو جائے گا۔''

چنانچہ دوسرے دن دربار میں اکبر اعظم نے اُس شخص سے ایک عجیب وغریب سوال کیا ''بتاؤ اس وقت جو لوگ دربار میں بیٹھے ہیں ان کے دلوں میں کیا ہے۔''

وہ شخص اکبر کا یہ سوال سن کر سٹپٹا گیا اور کہنے لگا ''حضور! یہ میں کیسے جان سکتا ہوں کہ ان سب کے دلوں میں کیا ہے اور وہ اس وقت کیا سوچ رہے ہیں۔ کسی کے دل کا حال معلوم کرنا تو ناممکن ہے۔'' پھر یہی سوال اکبر نے بیربل سے کیا۔ ''بیربل! کیا تم بتا سکتے ہو کہ اس وقت یہاں موجود لوگوں کے دلوں میں کیا ہے؟''

''جی ہاں، کیوں نہیں''۔ بیربل نے جواب دیا ''حضور! سب لوگوں کے دلوں میں ہے کہ مہابلی کی سلطنت ہمیشہ قائم رہے۔ اگر یقین نہ ہو تو آپ ان سے دریافت کر لیجیے کہ میں سچ کہہ رہا ہوں یا جھوٹ۔''

بیربل کی یہ دانشمندانہ بات سن کر تمام درباری ہنسنے لگے اور اکبر بھی مسکرائے بغیر نہیں رہ سکا۔

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

جاگیر	:	وہ زمین جو بادشاہ یا سرکار کی طرف سے کسی کو دی گئی ہو
یاددہانی	:	یاد دلانا
مزاح	:	خوش طبعی، ہنسوڑ پن
تجسّس	:	تلاش، کھوج، کرید
عطا	:	دینا، بخشش
اکبرِاعظم	:	ایک مشہور مغل بادشاہ
اکبر	:	بڑا
اعظم	:	جس کا مرتبہ سب سے بڑا ہو
جہاں پناہ	:	دنیا کو پناہ دینے والا، بادشاہ
خاکسار	:	معمولی
عنایت	:	کرم، نوازش، مہربانی
نمک خوار	:	نمک کھانے والا، نوکر
ہنرمندی	:	ہوشیاری
اصرار کرنا	:	زور دینا، تاکید، ضد کرنا
فراست	:	سوجھ بوجھ

© NCERT not to be republished

حاضر جوابی	:	تیز دماغی
مہابلی	:	بہادر، طاقتور
سلطنت	:	حکومت
دریافت	:	تلاش، کھوج، پوچھنا
اہل ہو یا نہیں	:	لائق ہو یا نہیں
دانش	:	عقل
دانشمندانہ بات	:	عقل والی بات

2 ان لفظوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

طَبیعَت   وَعدَہ   فِراسَت   اکبرِ اعظم   تجَسُّس

3 غور کیجیے:

اس سبق میں بیربل کی ذہانت اور حاضر دماغی کا پتہ چلتا ہے۔ انھوں نے دربار میں بادشاہ کے سوال پر ایسا جواب دیا جسے کوئی بھی شخص جھٹلا نہیں سکتا تھا۔

4 سوچیے اور بتائیے:

(i) اکبر نے بیربل سے کس بات کا وعدہ کیا تھا؟
(ii) اکبر نے اونٹ کو دیکھ کر بیربل سے کیا سوال کیا؟
(iii) اکبر نے درباری سے کیا پوچھا؟
(iv) دربار میں بیربل نے بادشاہ کے سوال کا کیا جواب دیا؟

© NCERT not to be republished

5 خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے:

نے سے کا کی کے میں

(i) کسی درباری .... اکبر سے کہا۔

(ii) تم بیربل .... جگہ لینے کے اہل ہو یا نہیں۔

(iii) وہ شخص اکبر .... سوال سن کر سٹپٹا گیا۔

(iv) یہاں موجود لوگوں کے دلوں .... کیا ہے۔

(v) یہی سوال اکبر نے بیربل .... کیا۔

(vi) کسی .... دل کا حال معلوم کرنا ناممکن ہے۔

6 نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

انتظار وعدہ انعام فیصلہ اصرار

7 عملی کام:

اسی طرح کی دوسری کہانیاں تلاش کر کے لکھیے اور انھیں سنائیے۔

© NCERT not to be republished